سید علم الدینؒ بن سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری (سید علم الدینؒ بن سید جلال الدین حیدرؒ)

https://ur.wikipedia.org/s/1n16v

سانچہ:خاندان معلومات

سید علم الدین المعروف سید علم الدین بن سید جلال الدین حیدر ساداتِ نقوی البخاری خاندان کی اُن اہم شخصیات میں شمار ہوتے ہیں جن کی نسل آگے چل کر نسبتاً زیادہ محفوظ، معروف اور تفصیلی صورت میں سامنے آئی۔ آپ سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری کے صاحبزادے تھے جبکہ آپ کا تعلق اُس تاریخی حسینی سادات سلسلے سے تھا جو امام علی نقی علیہ السلام، جلال الدین سرخ پوش بخاری اور مخدوم جہانیاں جہاں گشت سے اپنا نسب بیان کرتا ہے۔[1]

خاندانی شجراتِ نسب، محفوظ عربی و فارسی نسخوں اور زبانی روایتوں میں سید علم الدین کو ایک باوقار، دیندار، صاحبِ وقار اور خاندانی روایت کے امین بزرگ کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔ روایتوں کے مطابق بعد کی نسلوں میں خاندان کی جو شاخیں نسبتاً زیادہ محفوظ رہیں، ان کے نسبی تسلسل میں سید علم الدین کا نام بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔[2]

مکمل نسب

خاندانی شجرات، محفوظ عربی و فارسی نسخوں، اوچ شریف کے مشاجرات، درگاہی ریکارڈ، گلزار جلالیہ اور خاندانی روایتوں کے مطابق سید علم الدین کا مکمل نسب اس طرح بیان کیا جاتا ہے:

سید علم الدین بن سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری بن سید صفی الدین بخاریؒ بن سید نظام الدین بخاریؒ بن سید علیم الدین بخاریؒ بن سید جلال الدین بخاریؒ بن سید ناصر الدین محمود بخاریؒ بن مخدوم جہانیاں جہاں گشت بن سید احمد کبیرؒ بن جلال الدین سرخ پوش بخاری بن سید ابوالموید علیؒ بن سید جعفر ثالثؒ بن سید ابوالفتح محمدؒ بن سید محمودؒ بن سید ابی یوسف احمدؒ بن سید عبداللہؒ بن سید علی الاشقرؒ بن سید جعفر الزکیؒ بن امام علی نقی علیہ السلام بن امام محمد تقی علیہ السلام بن امام علی رضا علیہ السلام بن امام موسیٰ کاظم علیہ السلام بن امام جعفر صادق علیہ السلام بن امام محمد باقر علیہ السلام بن امام زین العابدین علیہ السلام بن امام حسین علیہ السلام بن امام علی علیہ السلام۔

[3]

تاریخی و خاندانی حیثیت

خاندانی روایتوں کے مطابق سید علم الدین خاندان کی اُن نسلوں میں شمار ہوتے ہیں جہاں سے بعد کی شاخوں کا نسبی تسلسل زیادہ واضح اور محفوظ صورت میں سامنے آتا ہے۔[4]

اگرچہ ان کے دور کی تفصیلی تاریخی معلومات محدود ہیں، تاہم خاندانی شجرات، محفوظ روایات اور نسبی دستاویزات میں ان کا نام مستقل طور پر درج ملتا ہے۔ روایتوں کے مطابق یہی تسلسل بعد کے ادوار میں خاندان کی شناخت، شاخوں اور ساداتی روایت کے استحکام کا سبب بنا۔[5]

خاندانی روایتوں کے مطابق سید علم الدین کو ایک دیندار، صاحبِ وقار اور خاندانی روایت کے امین بزرگ کے طور پر یاد کیا جاتا ہے، جبکہ ان کی نسل میں بعد کے ادوار میں:

- روحانیت
- تصوف
- اہلِ بیتؑ سے وابستگی
- شجراتِ نسب کا تحفظ
- ساداتی روایت

نسل در نسل منتقل ہوتی رہی۔[6]

اولاد

خاندانی روایتوں اور محفوظ شجراتِ نسب کے مطابق سید علم الدین کے صاحبزادے:

- سید زین العابدین

تھے۔[7]

روایتوں کے مطابق سید زین العابدین کے ذریعے خاندان کی وہ شاخ آگے بڑھی جس کا نسبی تسلسل بعد کے ادوار میں نسبتاً زیادہ وضاحت کے ساتھ محفوظ رہا۔[8]

سید زین العابدین

سید زین العابدین خاندان کی اُس نسل سے تعلق رکھتے تھے جس نے بعد کے ادوار میں ساداتِ نقوی البخاری خاندان کے نسبی تسلسل کو محفوظ رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔[9]

روایتوں کے مطابق ان کے صاحبزادے:

- سید شاہ نظام الدین

تھے۔[10]

سید شاہ نظام الدین کی نسل

سید شاہ نظام الدین کے صاحبزادے:

- سید یار شاہ حیدر

تھے۔[11]

سید یار شاہ حیدر کی نسل

سید یار شاہ حیدر کے صاحبزادگان میں:

- سید نبی شاہؒ
- سید کبیر شاہؒ
- سید جہانگیر شاہ

شامل تھے۔[12]

سید جہانگیر شاہ کی نسل

سید جہانگیر شاہ کے صاحبزادگان میں:

- سید مالی شاہؒ
- سید شمس الدین شاہ

شامل تھے۔[13]

سید شمس الدین شاہ کی نسل

سید شمس الدین شاہ کے صاحبزادگان میں:

- سید صدر الدین شاہؒ
- سید شرف الدین شاہ
- سید قطب شاہ

شامل تھے۔[14]

سید شرف الدین شاہ کی نسل

سید شرف الدین شاہ کے صاحبزادے سید کبیر شاہ تھے، جن کی نسل سے بعد میں متعدد شاخیں وجود میں آئیں۔[15]

سید قطب شاہ کی نسل

سید قطب شاہ کے صاحبزادے سید حیدر شاہ تھے، جن کی نسل سے بعد میں:

- سید امیر علی شاہ بن سید حیدر شاہ
- سید شاکر علی شاہؒ بن سید امیر علی شاہؒ
- سید عاشق علی بن سید شاکر علی شاہ
- سید نفیس علی شاہ بن سید عاشق علی شاہ
- سید محبت علی بن سید نفیس علی
- سید امید علی بن سید محبت علی
- سید قدیر علی

اور دیگر شخصیات سامنے آئیں۔[16]

مختلف علاقوں میں پھیلاؤ

خاندانی روایتوں کے مطابق سید علم الدین کی نسل بعد کے ادوار میں:

- اوچ شریف
- ملتان
- لاہور
- فیروز آباد
- آگرہ
- حیدرآباد، سندھ

اور دیگر علاقوں میں پھیل گئی۔[17]

روحانی روایت

خاندانی روایتوں کے مطابق سید علم الدین کی نسل میں:

- اہلِ بیتؑ سے محبت
- تصوف
- ولایتِ علویؑ
- ساداتی روایت
- عزاداری
- درگاہی وابستگیاں
- شجراتِ نسب کا تحفظ

نسل در نسل منتقل ہوتا رہا۔[18]

خاندانی روایتوں کے مطابق ساداتِ نقوی البخاری جلالی خاندان کے بزرگوں کی روحانی وابستگی اہلِ بیتِ اطہارؑ اور ائمہ اہلِ بیتؑ سے تھی، جبکہ ان کی تعلیمات اور روایتوں میں ولایتِ علویؑ اور اہلِ بیتؑ کی محبت نمایاں سمجھی جاتی تھی۔[19]

مزید دیکھیے

- سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری
- سید زین العابدین
- سید شاہ نظام الدین
- سید یار شاہ حیدر
- سید جہانگیر شاہ
- سید شمس الدین شاہ
- سید شرف الدین شاہ
- سید کبیر شاہ
- سید قطب شاہ
- سید حیدر شاہ
- سید امیر علی شاہ بن سید حیدر شاہ
- جلال الدین سرخ پوش بخاری
- مخدوم جہانیاں جہاں گشت
- اوچ شریف
- گلزار جلالیہ

حوالہ جات

1. Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)
2. خاندانی روایات
3. خاندانی روایات
4. خاندانی روایات
5. خاندانی روایات
6. خاندانی روایات
7. خاندانی روایات

8. خاندانی روایات
9. خاندانی روایات
10. خاندانی روایات
11. خاندانی روایات
12. خاندانی روایات
13. خاندانی روایات
14. خاندانی روایات
15. خاندانی روایات
16. خاندانی روایات
17. خاندانی روایات
18. خاندانی روایات
19. خاندانی روایات

- گلزار جلالیہ
- Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)
- Internet Archive (https://archive.org/details/@sadaat_geneology_contact)
- خاندانی روایات و محفوظ شجرات

اخذ کردہ از «https://ur.wikipedia.org/w/index.php?title=سید_علم_الدینؒ_بن_سید_سلطان_جلال_الدین_حیدر_نقوی_البخاری_لاہوری_(سید_علم_الدینؒ_بن_سید_جلال_الدین_حیدرؒ)&oldid=10503479»